



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education Advanced Level

URDU

Paper 4 Texts

9676/04

October/November 2008

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose **one** question from Section 1, **one** from Section 2 and **one** other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

Dictionaries are **not** permitted.

You may **not** take set texts into the examination.

You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

All questions in this paper carry equal marks.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کی قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹپلر، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلوئید استعمال نہ کریں۔

لفت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

کروہ امتحان میں نصابی کتابیں لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہیے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اس پرچے میں دیے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

آپ کے لیے بہتر ہے کہ اپنے ہر جواب کے لیے مساوی وقت استعمال کریں۔

This document consists of 5 printed pages and 3 blank pages.



## ۱۔ منتخب غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

سینہ و دل حسرتوں سے چھا گیا      بس ہجوم یاس ! جی گھبرا گیا  
تجھ سے کچھ دیکھا نہ ہم نے جز جفا      پر وہ کیا کچھ ہے، کہ جی کو بھا گیا  
کھل نہیں سکتی ہیں اب آنکھیں مری      جی میں یہ کس کا تصور آ گیا  
میں تو کچھ ظاہر نہ کی تھی جی کی بات      پر مری نظروں کے ڈھب سے پا گیا  
مٹ گئی تھی اس کے جی سے تو جھجک      درد کچھ کچھ بک کے تو چونکا گیا

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) کیا آپ کے خیال میں مندرجہ بالا غزل درد کی صوفیانہ شاعری کی صحیح عکاسی کرتی ہے؟

یا

(ب) ”غالب نے اپنی شاعری میں زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کیا ہے۔“

اشعار کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

## ۲۔ منتخب نظمیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

ہیں مرد اب وہی کہ جنہوں کا ہے فن درست      حرمت انہوں کے واسطے جن کا چلن درست  
رہتا نہیں کسی کا سدا مال و دھن درست      دولت رہی کسی کی نہ باغ و چمن درست

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست  
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

دنیا میں اب انہوں کے تئیں کہیے بادشاہ      جن کے بدن درست ہیں دن رات سال و ماہ  
جس پاس تندرستی و حرمت کی ہو سپاہ      ایسی پھر اور کون سی دولت ہے واہ واہ

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست  
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

گر دولتوں سے اس کا بھرا ہے تمام گھر      بیمار ہے تو خاک سے بدتر ہے سب وہ زر  
ہو تندرست گرچہ یہ مفلس ہے سر بسر      پھر نہ کسی کا خوف نہ ہرگز کسی کا ڈر

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست  
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) ”نظم گو شاعری میں نظیر اکبر آبادی ایک منفرد انداز کے حامل ہیں۔ مندرجہ بالا نظم کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔“

یا

(ب) ”فیض“ کی شاعری میں ظلم کے خلاف احتجاج کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔“

[25]

اشعار کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔

## ۳۔ اردو کے تیرہ افسانے

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

”ارے تھم جا۔ اجڑ گئے۔“ ماں نے برہم ہو کر کہا۔ ”مجھے انتظار دکھاتا ہے اور اب آپ ایک پل بھی تو نہیں ٹھہر سکتا۔“  
 کواڑ کے باہر گھمنڈی کے کانوں پر لپٹے ہوئے مفلر کو چیرتے ہوئے ماں کے یہ الفاظ گھمنڈی کے کانوں میں پہنچے  
 ”۔۔۔۔۔ اجڑ گئے۔۔۔۔۔“ ماں کی یہ گالی گھمنڈی کو بہت پسند تھی۔

(i) اس عبارت کی روشنی میں ماں اور بیٹے کے درمیان رشتے کے بارے میں کیا تاثر ملتا ہے؟

(ii) خاوند اور اولاد ہونے کے باوجود بڑھیا کو کوکھ جلی کہنے کا کیا مقصد ہے؟

یا

(ب) ”شطنج کے کھلاڑی“ میں جن مسائل کا تذکرہ کیا گیا ہے، کیا آج کل کے معاشرے میں بھی وہ مسائل موجود ہیں؟  
 تفصیل سے بحث کیجیے۔

[25]

## Section 2

4 Umrao Jan Ada, Mirza Ruswa

۴۔ امراؤ جان ادا، مرزا رسوا

(الف) ”امراؤ جان ادا نے طوائف بننے کے بعد بھی زندگی کے تمام مراحل میں وقار اور عزم کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔“  
واقعات کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

[25] (ب) ”مرزا رسوا کی تحریر ”امراؤ جان ادا“ صرف اہل ادب کے ذوق کی تسکین کرتی ہے۔“ تبصرہ کیجیے۔

5 Aangan, Khadijah Mastoor

۵۔ آننگن، خدیجہ مستور

(الف) ”خدیجہ مستور نے ”آننگن“ میں تقسیم اور اس کی جدوجہد کی عکاسی بڑے خوبصورت انداز میں کی ہے۔“  
یہ بیان کس حد تک درست ہے۔

یا

[25] (ب) آپ کی رائے میں خدیجہ مستور ”آننگن“ میں گھریلو عورتوں کے جذبات کی عکاسی صحیح طریقے سے کرنے میں کامیاب  
ہوئی ہیں یا نہیں۔ تفصیل سے تبصرہ کیجیے۔

6 Anar Kali, Imtiaz Ali Taj

۶۔ انارکلی، امتیاز علی تاج

(الف) ڈرامہ انارکلی میں فرض اور محبت کی کشمکش پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

یا

[25] (ب) آپ کے خیال میں ”انارکلی“ کے دو مرکزی کردار کون کون سے ہیں۔ وجوہات دے کر اپنے جواب کی  
وضاحت کریں۔





---

*Copyright Acknowledgements:*

Questions 1 – 6 © Salim Akhtar; *Naya Urdu Nisaab*; Sang-e-Meel; 2003.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

9676/04/O/N/08